Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون: ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۴۲/۷۷ ہفتہ ۱۸ ذوالحجہ ۱۴۱۲ھ – ۲۰ احسان ۱۳۷۱ ہش – ۲۰ جون ۱۹۹۲ء نمبر ۱۳۹

سختی سے بچّے کی تربیت نہیں ہو سکتی

بعض دفعہ بچے کو پڑھانا اعصاب شکن ہوتا ہے اور حقیقت میں جب تک رحم کا معاملہ نہ کیا جائے اس وقت تک بچے کی صحیح تعلیم نہیں ہو سکتی۔ چنانچہ بعض والدین جو جہالت سے حوصلہ چھوڑ بیٹھتے ہیں وہ بچپن سے بجائے رحم کے سختی کا معاملہ شروع کر دیتے ہیں اور سختی کے ساتھ بچے کی تربیت نہیں ہو سکتی۔ اس میں بغاوت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس میں سخت ردِّ عمل پیدا ہوتے ہیں۔

(حضرت امام جماعت الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔ خطبہ جمعہ فرمودہ ۳ مئی ۱۹۹۱ء)

احمدی احباب کی تربیت کے لئے

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"یقیناً یاد رکھو کہ جو خدا تعالےٰ کے فضل پر خوش نہیں ہوتا اور اس کا عملی اظہار نہیں کرتا۔ وہ مخلص نہیں ہے۔ میرے خیال میں اگر کوئی شخص خدا تعالےٰ کے فضل پر سال بھر تک گاتا رہے تو وہ سال بھر ماتم کرنے والے سے اچھا ہے۔ جو امور قال اللہ اور قال الرسول کے خلاف ہوں یا اُن میں شرک یا ریا ہو اور ان میں اپنی شیخی دکھائی جاوے۔ وہ امور اِثم میں داخل ہیں۔ اور منع ہیں۔ دَف کے ساتھ شادی کا اعلان کرنا بھی اسی لئے ضروری ہے کہ آئندہ اگر جھگڑا ہو تو ایسا اعلان بطور گواہ ہو جاتا ہے۔ ایسا ہی اگر کوئی شخص نسبت اور ناطہ پر شکر وغیرہ اس لئے تقسیم کرتا ہے کہ وہ ناطہ پکّا ہو جائے۔ تو گناہ نہیں۔ لیکن اگر یہ خیال نہ ہو بلکہ اس سے مقصد صرف اپنی شہرت اور شیخی ہو تو پھر یہ جائز نہیں ہوتے۔ اسی طرح میرے نزدیک باجے کی بھی حِلّت ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۵۲)

اعلان دار القضاء

(بیگم بی بی صاحبہ ترکہ حمید اللہ عرف ثناء اللہ)

مکرمہ بیگم بی بی صاحبہ معرفت منیر احمد صاحب مکان نمبر ۲۱ گلی نمبر ۳ حبیب پارک نزد گلشن پارک مغل پورہ لاہور نے درخواست دی ہے کہ ان کے خاوند مکرم حمید اللہ عرف ثناء اللہ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی رقم مبلغ چھ ہزار روپے ترپن پیسے ۶۰۰۰٫۵۳ امانت تحریک جدید میں جمع ہیں یہ رقم میرے نام منتقل کی جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہیں ورثاء کے نام درج ذیل ہیں۔

۱	مکرم عبدالرشید صاحب	(بیٹا)
۲	" عبدالسمیع صاحب	-"-
۳	" عبدالحکیم صاحب	-"-
۴	" عبدالحمید صاحب	-"-
۵	" عبدالمجید صاحب	-"-
۶	" منیر احمد صاحب	-"-
۷	مکرمہ شریفاں بی بی صاحبہ	بیٹی
۸	" رشیدہ بی بی صاحبہ	-"-
۹	" نعیمہ بی بی صاحبہ	-"-
۱۰	" سلیمہ بی بی صاحبہ	-"-
۱۱	" بیگم بی بی صاحبہ	بیوہ

اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس رقم کی ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو تیس ۳۰ یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

اولاد کی تربیت میں والد اور والدہ دونوں اپنی ذمہ داریاں ادا کریں

اقتباس از خطبہ فرمودہ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

"آج کل کے جدید معاشروں میں ایک یہ بھی خرابی ہے اور ہمارے قدیم معاشروں میں بھی یہ خرابی ہے بلکہ بعض صورتوں میں تیسری دنیا کے ممالک میں یہ خرابی ترقی یافتہ ممالک سے بہت زیادہ پائی جاتی ہے کہ لوگ سمجھتے ہیں کہ ماں کا کام ہے تربیت کرے اور والد اس میں دخل نہیں دیتے۔ والد ساتھ مل کر محنت نہیں کرتے اور ماں پر چھوڑ دیتے ہیں کہ جس طرح چاہے ان کو پالے، ان کا خیال رکھے نہ رکھے۔ والد تو صرف کمانے میں مصروف رہتے ہیں اور سمجھتے ہیں ہم نے تو اپنا فرض ادا کر دیا۔ قرآن کریم نے جو دعا سکھائی ہے اس میں یہ بتایا (ہے) کہ اے میرے اللہ ان دونوں پر اس طرح رحم فرما جس طرح ان دونوں نے رحم کے ساتھ میری تربیت کی۔ یعنی ماں اور باپ دونوں اولاد کے لئے محنت کرنے میں برابر کے شریک ہونے چاہئیں اور دونوں کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنی چاہئیں مگر ذمہ داریاں سمجھتے ہوئے نہیں بلکہ رحم کے نتیجے میں اور شفقت کے نتیجے میں۔ پس اس دعا کو اب دوبارہ (اپنی نرمی کے پَران کے اوپر پھیلا دو) کے ساتھ ملا کر پڑھیں تو آپ کو سمجھ آجائے گی کہ وہاں پرندوں کی ہی مثال دی گئی ہے۔ کیونکہ جانوروں کی دنیا میں سب سے زیادہ مل کر اولاد کی خدمت کرنے میں پرندے ہیں، ان کے مقابل پر کسی اور جانور کی مثال نہیں دی جا سکتی۔ جس طرح پرندے دونوں مسلسل محنت کرتے ہیں۔ اپنی اولاد کے لئے۔ اسی طرح دوسرے جانوروں میں اتنی مکمل مشترکہ محنت کی مثال نہیں ملتی۔ گھونسلہ بنانے میں بھی وہ اسی طرح محنت کر رہے ہوتے ہیں۔ خوراک مہیا کرنے میں بھی اسی طرح محنت کر رہے ہوتے ہیں۔ بلکہ بسا اوقات آدھا وقت MALE یعنی نر پرندہ بیٹھتا ہے اور آدھا وقت انڈوں پر مادہ پرندہ بیٹھتی ہے۔ اور پھر جہاں تک خوراک مہیا کرنے کا تعلق ہے اس میں بھی دونوں محنت کرتے ہیں مگر نر پرندے کو بعض دفعہ زیادہ محنت کرنا پڑتی ہے۔ خوراک مہیا کرنے میں۔ تو فرمایا یہ بھی ہمیں اس دعا سے حکمت سمجھ آ گئی کہ صحیح تربیت کرنے میں ماں کے علاوہ باپ کو برابر کا شریک رہنا چاہیئے اور جہاں ماں اور باپ مل کر اولاد سے حسن سلوک کر رہے ہوں وہاں طلاقیں شاذ کے طور پر واقع ہوں گی۔ وہ گھر نہیں ٹوٹا کرتے۔ اکثر وہی گھر ٹوٹتے ہیں جہاں اولاد کی تربیت میں دونوں میں سے کسی ایک کا زیادہ دخل ہوتا ہے۔ اور آپس کے تعلقات اس حد تک خراب ہوتے ہیں کہ دونوں بیک وقت اپنی اولاد کی ذمہ داریاں ادا نہیں کرتے۔ اس وجہ سے ایسی اولادیں پھر بڑی ہو کر زیادہ خراب ہو جایا کرتی ہیں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۴ مئی ۱۹۹۱ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقامِ اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ
قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۰۔ احسان ۱۳۷۱ ہش ۲۰۔ جون ۱۹۹۲ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ پر سلامتی نازل فرماتا رہے۔ فرماتے ہیں:

۱ــــ خدا تعالیٰ ایسے شخص کی حفاظت کرتا اور اس کو برکت دیتا ہے جس کو دیکھتا ہے کہ اس کا سینہ اخلاق اور محبّت سے بھرا ہُوا ہے وہ دلوں پر نظر ڈالتا اور جھانکتا ہے نہ کہ ظاہری قیل و قال پر۔

۲ــــ روحانی حالت کے سنوارنے اور اس باغ کے پھل کھانے کیلئے تم کو چاہیئے کہ اس باغ کو وقت پر خدا کی جناب میں نمازیں ادا کر کے اپنی آنکھوں کا پانی پہنچاؤ۔ اور اعمال صالحہ کے پانی کی نہر سے اس باغ کو سیراب کرو۔

۳ــــ یہ بالکل سچ ہے اور راست ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو ضائع نہیں کرتا اور ان کو دوسرے کے آگے ہاتھ پسارنے سے محفوظ رکھتا ہے۔

۴ــــ ہمارا ایمان ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدوں کا پورا کرنے والا اور بڑا رحیم و کریم ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کا بنتا ہے وہ اسے ذلت سے نجات دیتا ہے اور خود اس کا حافظ و ناصر بن جاتا ہے۔

۵ــــ اگر انسان نے کسی خاص منزل پر پہنچنا ہے تو اس کے واسطے چلنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جتنی لمبی وہ منزل ہو گی اتنا ہی زیادہ تیزی کوشش اور محنت اور دیر تک اسے چلنا ہو گا۔

۶ــــ جھوٹی اور خشک محبت کام نہیں آتی بلکہ تعلیم پر پوری طرح سے عمل کرنا ہی کارآمد ہو گا۔ خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کا سچا ہے۔ وہ بڑا رحیم و کریم اور ماں باپ سے بھی زیادہ مہربان ہے۔ مگر وہ دغاباز کو بھی خوب جانتا ہے۔

۷ــــ نادان انسان سمجھتا ہے کہ دنیا بہت دیر رہنے کی جگہ ہے۔ مَیں پھر نیکی کر لوں گا۔ اس واسطے غلطی کرتا ہے اور عارف سمجھتا ہے کہ آج کا دن جو ہے غنیمت ہے خدا معلوم کل زندگی ہے کہ نہیں۔

۸ــــ بعض اوقات مصلحت الٰہی یہی ہوتی ہے کہ دنیا میں انسان کو کوئی مراد حاصل نہیں ہوتی طرح طرح کے آفات، بلائیں، بیماریاں، اور نامرادیاں لاحق حال ہوتی ہیں مگر ان سے گھبرانا نہ چاہیئے۔

۹ــــ دنیاوی لوگ اسباب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ مگر اللہ تعالےٰ اس بات کے لئے مجبور نہیں ہے کہ اسباب کا محتاج ہو۔

۱۰ــــ خدا تعالیٰ کے ذکر سے غفلت کرنے والا شیطان کا شکار ہو جاتا ہے۔ توبہ کو ہمیشہ زندہ رکھو اور کبھی مُردہ نہ ہونے دو۔

حضورِ یارِ جانا ہو تو بھائی
مِری آنکھوں سے ان کو دیکھنا تم
مگر آنکھوں کو رکھنا نیم وا سی
کہ ان میں ہے محبّت کا تلاطم

ــــــ ابوالاقبال

دوستو داد نہ دو مجھ کو کہ میرے کچھ دوست
آپ کی داد سے ہوتے ہیں پریشان بہت

زاویہ اُن کا مرے واسطے کچھ اور سہی
اُن کے بھی تو ہیں مری ذات پہ احسان بہت

مَیں نے جو کچھ بھی کِیا، مجھ سے ہُوا ہے جو کچھ
مَیں بہت خوش ہوں کہ نِکلے مرے ارمان بہت

مجھ پہ لوگوں نے ہر اک گام لگائے قدغن
میری زنجیر ہے رفتار کا سامان بہت

رات لگتی ہے انہیں، میرا چمکتا ہُوا دن
ان کے سینوں میں ہے میرے لئے ہیجان بہت

بات کرنے سے مجھے روک کے خود پوچھتے ہیں
بات کیا ہے ترے حجُرے میں ہے چپ چان بہت

وہ مِرے ہاتھ سے کیا خاک قلم چھینیں گے
اُنگلیوں میں ابھی تک تو ہے مری، جان بہت

مَیں بدلتا ہی نہیں اپنی وفا کے انداز
ہیں ستمگر بھی مرے صبر پہ حیران بہت

مخمصے میں نہ پڑو ذہن کو ہلکا رکھو
یاد رکھنے سے بھُلا دینا ہے آسان بہت

کوئی سمجھے کہ نہ سمجھے مری باتوں کو نسیم
مَیں سمجھتا ہوں، زباں ہے مری آسان بہت

نسیم سیفی

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:
"ان آنکھوں سے وہ نظر نہیں آتا بلکہ دعا کی آنکھوں سے نظر آتا ہے کیونکہ اگر دعا کے قبول کرنے والے کا پتہ نہ لگے تو جیسے لکڑی کو گھن لگ کر وہ نکمی ہو جاتی ہے ویسے ہی انسان پکار پکار کر آخر دہریہ ہو جاتا ہے۔ ایسی دعا چاہیئے کہ اس کے ذریعہ ثابت ہو جاوے کہ اس کی ہستی برحق ہے۔ جب اس کو یہ پتہ لگ جاوے گا تو اس وقت وہ اصل میں صاف ہو گا۔ یہ بات اگرچہ بہت مشکل نظر آتی ہے لیکن اصل میں مشکل بھی نہیں ہے۔ بشرطیکہ تدبیر اور دعا دونوں سے کام لیوے"۔
(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۶۱۸)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب ۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے

علمی مسائل

والدین کے ساتھ احسان کا حکم دے کر والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم بیان کیا ہے۔ کیونکہ والدین کا احسان خدا تعالیٰ کے احسان کا ظل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا احسان حقیقی ہوتا ہے اور باقی سب احسان ظلی ہوتے ہیں اور چونکہ والدین بھی اپنی اولاد کے لئے خدا تعالیٰ کی صفات کے ایک رنگ میں مظہر ہوتے ہیں۔ اس لئے توحید کے ذکر کے بعد والدین کے ساتھ حسن سلوک کا ذکر کیا گیا ہے۔

(والدین کے ساتھ احسان) اس سے یہ دھوکا نہیں کھانا چاہئیے کہ والدین سے سلوک بھی احسان کے معروف معنوں میں کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ کیونکہ اس میں احسان کا لفظ عام معنوں میں استعمال نہیں ہوا۔ بلکہ ایک اور معنے میں استعمال ہوا ہے۔ عربی زبان کا محاورہ ہے کہ کسی عمل کے بدلہ کے لئے بھی وہی لفظ استعمال کر دیا جاتا ہے جیسے ظلم کے بدلے کا نام بھی ظلم رکھ دیا گیا ہے اور اس سے مراد ظلم نہیں ہوتا بلکہ اس کے معنے صرف ظلم کا بدلہ لینے کے ہوتے ہیں۔ (یعنی جو شخص تم پر ظلم کرے تم اس پر اسی قدر ظلم کر سکتے ہو) اب یہ امر ظاہر ہے کہ ظلم کا اسی قدر بدلہ لینا ظلم نہیں کہلا سکتا۔ پس بدلہ لینے والے کے لئے جو لفظ استعمال کیا گیا ہے اس کے معنے محض بدلہ کے ہیں نہ کہ ظلم کے۔ اسی طرح احسان کرنے والے کے حق میں جب احسان کا لفظ استعمال کیا جائے تو اس کے معنے بدلۂ احسان ہوتے ہیں نہ کہ احسان کے۔ لیکن احسان کرنے والوں کے سوا دوسرے لوگوں کی نسبت اس لفظ کا استعمال اپنے معروف معنوں میں ہوتا ہے۔

اس کے بعد (اپنے قریبیوں) کے ساتھ حسن سلوک کا ذکر ہے۔ چونکہ ماں باپ کے حسن سلوک کے بعد طبعاً ہر شخص اپنے رشتہ داروں سے حسن سلوک کرتا ہے اور وہ بھی والدین کی عدم موجودگی میں والدین ہی کے قائم مقام سمجھے جاتے ہیں۔ پھر عام لوگوں کو لیا ہے جن کا احسان حقیقی معنوں میں نہیں ہوتا۔ بلکہ قومی معنوں میں ہوتا ہے۔ ان میں سے پہلے یتامیٰ کو لیا ہے۔ جو خود محسن نہیں ہوتے لیکن ان کے ساتھ احسان اس لئے کیا جاتا ہے کہ وہ بوجہ اپنی کمزوری اور صغر سنی کے اپنے مطالبات کو خود پورا کروانے کی طاقت نہیں رکھتے اور ان کے حقوق کو دلیری کے ساتھ غصب کر لیا جاتا ہے۔ پھر اس لئے بھی وہ محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے۔ ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے۔ ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے۔ تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں اور نہ صرف انکی اپنی زندگی سنور جاتی ہے بلکہ وہ دوسروں کی زندگیوں کو بھی سنوارنے والے بن جاتے ہیں۔ اس کے بعد مساکین کا ذکر کیا ہے۔ یہ لوگ گو محتاج ہوتے ہیں مگر سوال کے ذریعہ کسی کو اپنی غربت کا پتہ لگنے نہیں دیتے۔ پس مساکین کا ذکر کر کے اس طرف توجہ دلائی کہ تمہیں یہ طریق اختیار نہیں کرنا چاہئیے کہ جو شخص تمہارے سامنے دستِ سوال دراز کرے۔ اس کی تو تم مدد کر دو اور جو خاموش بیٹھا رہے اس کو تم نظر انداز کر دو۔ بلکہ تم ایسے لوگوں کی طرف بھی توجہ رکھو جو غربت کے باوجود اپنے وقار کو قائم رکھتے ہیں اور اخلاقی بلندی کا ثبوت پیش کرتے ہیں۔ اس کے بعد تمام بنی نوع انسان کی ہمدردی کا ذکر کیا۔ اور فرمایا (لوگوں کے لئے اچھی بات کہو) یہ لفظ حُسن اور حَسَن دونوں طرح استعمال ہوتا ہے لیکن بعض نے فرق بھی کیا ہے کہ اگر حَسَن ہو تو مصدر محز. دف کی صفت ہوگا یعنی لوگوں کو اچھی باتیں کہو اور اگر حُسن ہو تو حذف مضاف ہوگا یعنی لوگوں سے بات کہو اور اچھی طرح بات کہو۔ دونوں صورتوں میں اس کے معنے یہ ہیں کہ تم لوگوں کو ایسی باتیں کہو جو نہایت اچھی ہوں عام بنی نوع انسان کو بعد میں اس لئے رکھا کہ یہ لوگ یتامیٰ اور مساکین کی طرح محتاج نہیں ہوتے بلکہ اپنی ضروریات کے آپ متکفل ہوتے ہیں پس سب سے کم احتیاج رکھنے کی وجہ سے ان کو سب سے آخر میں رکھا

(یہاں) بتایا کہ یہود کی یہ کیفیت ہے کہ باوجود اس کے کہ شریعت میں ان کو ان دونوں کاموں سے روکا گیا تھا پھر بھی وہ ایک دوسرے کو قتل کرتے اور ایک دوسرے کو ان کے گھروں سے نکالتے ہیں۔ گھروں سے نکالنے کا مطلب یا تو جلا وطن کرنا ہوتا ہے یا دوسرے کو غلام بنا لینا۔ غلام چونکہ دوسرے کے تابع ہوتا ہے اور وہ اسے جہاں چاہے لے جا سکتا ہے۔ اس لئے اس جگہ گھروں سے نکالنے کے معنے جلا وطنی کے نہیں بلکہ غلامی کے ہیں بالخصوص اس وجہ سے بھی کہ اس سے پہلے خون بہانے کا ذکر کیا گیا ہے۔ جس میں جنگ کی طرف اشارہ ہے پس ضروری ہے کہ گھروں سے نکالنے کے معنے غلامی ہی کے کئے جائیں جو جنگ کے نتیجہ میں لازماً پیدا ہوتی ہے۔ یہ حکم کہ تم دوسروں کو قتل نہ کرو۔ خروج باب ۲۰ آیت ۱۳ میں اس طرح آتا ہے کہ "تو خون مت کر" اور دوسروں کو گھروں سے نہ نکالنے کا اصولی ذکر خروج باب ۲۱ آیت ۱۶ میں پایا جاتا ہے۔ وہاں لکھا ہے "اور جو کوئی کسی آدمی کو چرائے خواہ وہ اسے بیچ ڈالے خواہ وہ اس کے ہاں ملے وہ قتل یا مار ڈالا جائے۔"

اسی طرح کسی اسرائیلی کو غلام بنانے کی ممانعت کا ذکر احبار باب ۲۵ آیت ۳۹ تا ۴۱ میں اس طرح کیا گیا ہے کہ اگر تیرا بھائی جو تجھ پاس ہے مفلس ہو جائے اور تیرے ہاتھ بک جائے تو تو اس سے غلام کی مانند خدمت نہ کروا بلکہ وہ مزدور اور مسافر کی مانند تیرے ساتھ رہے اور یوبد کے سال تک تیری خدمت کرے اور بعد اس کے وہ تجھ سے جدا ہو جائیگا اور وہ اور اس کے لڑکے اس کے ساتھ اور اپنے گھرانے کے پاس اور اپنے باپ کی ملکیت کو پھر جائے گا۔ اسی طرح احبار باب ۲۵ آیت ۵۴ میں لکھا ہے "اگر وہ ان برسوں میں چھڑایا نہ جائے تو یوبد کے سال میں (جو ہر ساتویں سال آتا ہے) وہ آزاد ہو جائے گا۔ اور اس کے لڑکے اس کے ساتھ" ان احکام سے یہود سے کچھ یہ نتیجہ نکالا کہ وہ نحمیاہ نبی کے طریق عمل سے ظاہر ہے جنہوں نے بنی اسرائیل کے سب غلاموں کو آزاد کر دیا تھا ان کو بھی جو غیر قوموں کے پاس تھے اور ان کو بھی جو اپنے پاس تھے۔ نحمیاہ باب ۵ آیت ۸ اور طالمودک زمانہ میں یہود کا اس بات پر اتفاق ہو گیا تھا کہ یہودی غلام نہیں بنایا جا سکتا۔ چنانچہ انسائیکلو پیڈیا ببلیکا جلد ۴ میں لکھا ہے "دو یہ اصل کہ کوئی یہودی کبھی غلام نہیں بنایا جا سکتا۔ طالمودی قانون میں شامل کیا گیا۔ حتیٰ کہ وہ چور بھی جسے اس کے جرم کی وجہ سے فروخت کیا جاتا تھا غلام نہیں سمجھا جاتا تھا وہ سلوقیوں اور ٹالمیوں کی جنگ کے وقت جب بہت سے یہودی کافروں کے ہاتھ میں قید ہو گئے تو ان کا چھڑانا ایک فرض اور ثواب کا کام سمجھا جاتا تھا۔" انسائیکلو پیڈیا ببلیکا جلد ۴ کالم ۴۶۵۷

ان احکام سے معلوم ہوتا ہے کہ یہودیوں کو غلام بنانا جو ان کو گھروں سے نکالنے کے مترادف ہے۔ بائیبل کے مطابق ناپسندیدہ سمجھا جاتا تھا۔ اور اگر کوئی قید ہو جائے تو اس کے لئے ایسے احکام تھے۔ جن کے نتیجہ میں وہ جلد سے جلد آزاد ہو جائے۔ یہودی غلام صرف دو طرح بن سکتا تھا۔ اول اس طرح کہ کوئی اپنے آپ کو بیچ ڈالے۔ وہ قرضہ اور تنگی کے باعث اپنے آپ کو فروخت کر سکتے تھے دوئم اس طرح کہ عدالت ان کو بیچ دے خواہ قرضہ میں بیچے یا کسی ایسے جرم کے نتیجہ میں بیچے جس سے مالی طور پر دوسرے کا نقصان ہوا ہو۔ مثلاً کسی نے چوری کر لی ہو۔ یا غبن کر لیا ہو۔ یا کوئی اور نقصان پہنچایا ہو۔ مگر ان دونوں صورتوں میں غیر یہودی کے ہاتھ میں اس کا غلام ہونا بہت ہی برا سمجھا جاتا تھا۔ حتیٰ کہ عدالت جس کو بیچتی تھی اس کو بھی کسی غیر یہودی کے ہاتھ نہیں بیچ سکتی تھی۔

(یہاں) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ باوجود اس کے کہ تم کو یہ احکام دیئے گئے تھے تم ایک دوسرے کو قتل کرتے ہو یعنی جنگ اس سے کرتے ہو اور تم میں سے ایک فریق اپنے آدمیوں کو ان کے گھروں سے باہر نکالتا ہے یعنی اس جنگ کے نتیجہ میں وہ قید ہو کر غلام بنائے جاتے ہیں اور اس طرح ایک دوسرے کے خلاف دشمنوں کی گناہ اور ظلم سے مدد کرتے ہو۔ حالانکہ شرعاً تمہارے لئے ان کے خلاف ایسا قدم اٹھانا جائز ہی نہیں اور اگر وہ قیدی کی صورت میں تمہارے پاس لائے جاتے ہیں تو تم فدیہ دے کر ان کو چھڑا لیتے ہو۔ حالانکہ اصل بات یہ ہے کہ ان کا گھروں سے نکالنا بھی تم پر حرام کیا گیا تھا۔ یعنی پہلا کام جس کے نتیجہ میں تم فدیہ دیتے ہو انہیں

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ______ نون۔سین

جاپانی فوج

جاپان کی پارلیمنٹ میں اس بات پر گرما گرم بحث ہوتی رہی ہے کہ وہ اپنی فوجوں کو اپنے ملک کی حدود سے باہر جنگی اغراض کے لئے بھیج سکتا ہے یا نہیں۔ اگرچہ برسراقتدار پارٹی تو چاہتی تھی کہ یہ قرارداد آسانی سے منظور ہو جائے۔ لیکن اقلیتی پارٹیوں نے زور لگانا شروع کر دیا اور مختلف طریقے استعمال کر کے اسکو رکوانے یا کم از کم اس میں تاخیر کروانے کے سامان پیدا کئے ہیں۔ اور اگرچہ بالآخر یہ قانون منظور ہو گیا۔ لیکن اسکے لئے وزیراعظم کو یہ بات اراکین پارلیمنٹ کو یاد دلانی پڑی کہ ہماری اقتصادی پوزیشن بہت مضبوط ہو گئی ہے۔ اور اس بنا پر ہمیں عالمی ذمہ داریوں میں حصہ لینے سے گریز نہیں کرنا چاہیئے۔ جب عالمی امن خطرے میں ہو اور عالمی تنظیم فیصلہ کرے کہ فلاں جگہ افواج بھیجی جائیں تو کسی ملک کا پیچھے رہنا اسکے لئے اعزاز کا باعث نہیں ہو سکتا۔

خلیج کی جنگ میں جاپان نے مدد تو کی لیکن وہ یا تو مالی مدد تھی۔ یا طبی مدد کے لئے کچھ لوگوں کو باہر بھیجا گیا۔ فوجی اغراض کے لئے اس وقت تک کسی کو باہر نہیں بھیجا جا سکتا تھا۔ چنانچہ عالمی برادری خاص طور پر امریکہ اور اسکے اتحادیوں نے اسے بہت برا منایا۔ اب جب کہ جاپان میں یہ قانون منظور کر لیا گیا ہے کہ آئندہ کسی ایسے موقعہ پر اگر عالمی تنظیم فیصلہ کرے کہ مختلف ممالک کی فوجوں کو اکٹھا ہو کر وہاں جانا چاہیئے تو جاپان بھی اس پوزیشن میں ہو گا کہ اپنی فوجوں کو وہاں بھیج سکے۔

جوہری اسلحہ

روسی وزیر خارجہ اور امریکی سیکرٹری آف سٹیٹ جیمز بیکر کے درمیان گفت و شنید کے نتیجہ میں، دونوں ملک پہلے سے کہیں زیادہ جوہری توانائی کے اسلحہ کو کم کرنے پر تیار ہو گئے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ دونوں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ وہ چار ہزار سات سَو وار ہیڈ موجود رہنے دیں گے۔ روس نے اس سلسلے میں جن خیالات کا اظہار کیا وہ روسی ذرائع سے ہی معلوم ہوتے ہیں۔ ان میں کہا گیا ہے کہ ایسا معاہدہ طے پا جانا چاہیئے جس کا جلد ہی اعلان کیا جا سکے۔ اس کے بعد روس کے صدر امریکہ جا کر چوٹی کانفرنس میں حصہ لیں گے۔ جیمز بیکر اور روس کے وزیر خارجہ نے دن بھر گفتگو جاری رکھی جس میں زمینی میزائل کے متعلق خاص طور پر بحث کی گئی۔ سوال یہ تھا کہ روس کتنے وار ہیڈ رکھ سکتا ہے۔ اب جو فیصلے ہوئے ہیں وہ ان فیصلوں کی نسبت بہت آگے جا چکے ہیں جو جوہری اسلحہ تلف کرنے کے سلسلے میں پہلے کئے گئے تھے دونوں ممالک اس امر پر غور بھی کرتے رہے ہیں اور ان کے اجلاس بھی ہوتے رہے ہیں۔ لیکن جو کچھ اب ہو چکا ہے وہ پہلے ناممکن سمجھا جاتا تھا۔

حزب اللہ پر حملے

پہلے تو لبنان کے اس علاقے میں جسے اسرائیل نے از خود سیکورٹی زون قرار دیا ہوا ہے حملے کئے اور اس کے بعد اسرائیلی جنگی جہازوں نے حزب اللہ کے اڈوں پر بھرپور حملے کئے۔ اگرچہ رپورٹ کے مطابق کوئی جانی نقصان تو نہیں ہوا۔ لیکن یہ کہا جاتا ہے کہ ان کے مقابلے میں حزب اللہ نے اسرائیلیوں کو خاصا نقصان پہنچایا ہے۔ وہ اسرائیلی فوجی جو گشت کر رہے تھے۔ ان میں سے خاصی تعداد کو ہلاک کر دیا۔ اگرچہ یہ نہیں بتایا گیا کہ ان کی تعداد کیا تھی۔ البتہ دو فوجیوں کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ زخمی ہو گئے۔ گذشتہ تین ہفتوں سے یہ جھگڑے جاری ہیں اور کہا جاتا ہے کہ اس عرصے میں ۲۷ افراد مارے گئے ہیں اور ۷۳ زخمی ہوئے ہیں حزب اللہ کے ایک ہینڈ آؤٹ میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی حملے سے کوئی شخص جاں بحق نہیں ہوا۔ البتہ دو عمارتیں تباہ ہو گئی ہیں۔

تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ اسرائیل کا یہ انیسواں ہوائی حملہ تھا جو اس سال انہوں نے کیا۔ مئی سے لے کر اب تک گیارہ حملے ہو چکے ہیں۔ چھ اسرائیلی جہاز حزب اللہ کی مختلف ٹکڑیوں پر حملے کرتے ہیں اور ان کے دیہات کو نقصان پہنچاتے ہیں کیونکہ ان کا خیال ہے کہ یہ ٹکڑیاں اسرائیل کے خلاف کارروائی کرنے میں مصروف رہتی ہیں۔

کابل میں پھر لڑائی

اخباری خبروں کے مطابق کابل میں پھر شیعہ سنی مجاہدین گذشتہ روز (جمعرات) آپس میں لڑ پڑے۔ حالانکہ اس سے چند ہی گھنٹے پہلے افغانستان کی اتحادی حکومت نے یہ اعلان کیا تھا کہ انہوں نے جنگ بندی کرا دی ہے۔ اس موقعہ پر جو سینکڑوں افراد حراست میں لئے گئے تھے۔ ان کے متعلق کوئی خبر نہیں مل سکی کہ وہ کہاں ہیں اور کس حال میں ہیں۔ شیعہ مسلم حزب وحدت کے گوریلوں نے کہا ہے کہ وہ سنی مسلم اتحاد اسلامی کے مجاہدین سے کابل یونیورسٹی بند کرنے کے لئے لڑ رہے ہیں کابل یونیورسٹی شیعہ لوگوں کا گڑھ جانا جاتا ہے۔ کہتے ہیں کہ کئی لوگ مارے گئے ہیں۔ اور ۷۰ کے قریب زخمی ہو گئے ہیں۔ جن میں سے اکثریت عام شہریوں کی ہے۔

دونوں پارٹیوں کے سرگرم کارکنوں نے سینکڑوں شہریوں کو بندوق دکھا کر حراست میں لے لیا۔ اور ایسی جگہوں پر رکھا جنہیں فوری طور پر تیار کیا گیا تھا۔ ان کے شناختی کاغذات مانگے گئے جن سے یہ پتہ چل سکا کہ وہ کون لوگ ہیں۔ چونکہ جھگڑا دو گروہوں میں تھا۔ اس لئے دونوں گروہوں نے اپنے آپ کو مضبوط کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ لوگ حراست میں لے لئے۔

سفارت خانے میں پناہ

ہوانا میں کینیڈا کے سفارت خانے نے بتایا ہے کہ کیوبا کے تین افراد یہاں پناہ لینا چاہتے تھے۔ لیکن انہیں پناہ نہیں دی گئی اور کیوبا پولیس انہیں حراست میں لے کر چلی گئی۔ یہ تینوں اشخاص اٹھارہ انیس اور پچیس سال کے تھے اور انہوں نے سفارت خانے کی ایک دیوار جو ایک جنگلے کی صورت میں تھی پھلانگی اور اندر داخل ہو گئے اندر جا کر انہوں نے پناہ مانگی اور انہوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ انہیں کینیڈا جانے کے لئے ویزے دے دیے جائیں۔ انہوں نے اسکی بنیاد اس بات پر رکھی کہ وہ کیوبا کی حکومت کی پالیسیوں سے اختلاف رکھتے ہیں اور وہ کیوبا میں مزید نہیں رہ سکتے۔ وہ چاہتے ہیں کہ کیوبا کو چھوڑ کر کسی اور ملک چلے جائیں کینیڈا کے نمائندے نے بتایا ہے کہ وہ کیوبا کے کسی ایسے گروپ سے تعلق نہیں رکھتے۔ جو حکومت کی مخالفت کے لئے معروف ہو۔ سفارت خانے کے افراد نے کیوبا کی وزارت خارجہ کو اطلاع دی اور پھر ان تینوں افراد کو بتایا کہ ان کو کسی صورت میں بھی کینیڈا کے سفارت خانے میں پناہ نہیں مل سکتی۔ اور نہ ہی انہیں کینیڈا کا ویزا دیا جا سکتا ہے۔ سفارت خانے کے حکام کہتے ہیں ہم نے نہ صرف ان سے بات کی بلکہ انہیں بتایا کہ انہیں سفارت خانہ چھوڑ دینا چاہیئے اور انہوں نے نہایت تحمل سے اور بردباری سے سفارت خانہ چھوڑ دیا۔ لیکن جونہی وہ باہر نکلے کیوبا کی پولیس نے انہیں زیر حراست لے لیا۔ کیوبا کی وزارت خارجہ نے اس پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ البتہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ کیوبا نے ایسے لوگوں کے خلاف سخت اقدام کرنے کا فیصلہ کیا ہوا ہے جو کیوبا چھوڑ کر کہیں اور پناہ لینا چاہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو شخص کسی سفارت خانے میں پناہ لے گا اسے کسی صورت میں بھی کیوبا چھوڑنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

شیراز میں ہنگامے

گذشتہ دنوں شیراز (ایران) میں خاصے خونی ہنگامے ہو گئے تھے۔ اب اطلاع ملی ہے کہ ہنگامہ کرنیوالوں میں سے چار افراد کو پھانسی دی جا چکی ہے اور مزید پانچ افراد کو موت کی سزا سنائی جا چکی ہے ایران کی نیوز ایجنسی "ارنا" نے بتایا ہے کہ یہ لوگ چور اور ٹھگ تھے۔ اور حکومت نے اس ارادے کا اظہار کیا ہے کہ اگر مزید فسادات برپا ہوئے تو حکومت سخت ہاتھ کے ساتھ ان سے معاملہ کرے گی۔ ارنا نے یہ تو نہیں بتایا کہ پھانسی کہاں دی گئی۔ لیکن خبر معاً پھانسی دی جانے کے بعد نشر کی گئی اور کہا گیا کہ ان لوگوں نے شمال مشرقی علاقے مشہد میں فسادات کئے تھے۔ اسلامک انقلابی عدالت شیراز کے پراسیکیوٹر محمد کرامی نے یہ اطلاع دی تھی اور یہ بھی کہا تھا کہ پینتالیس افراد کو حراست میں لے کر جیل میں ڈال دیا گیا ہے۔ انمیں سے کچھ لوگوں کو چار ماہ کی جیل کی سزا ہوئی ہے۔ اور کچھ لوگوں کو دس سال کی۔

پندرہ اپریل کو ایران میں ہنگاموں پر زور تھا۔ بیس آدمیوں کو ابھی تک عدالت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اسلامک انقلابی عدالتیں ان کے ساتھ وہی سلوک کریں گی جو انہوں نے انقلاب کے خلاف کام کرنے والوں کے ساتھ کیا تھا۔ اور جو لوگ امن عامہ کو تباہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خمینائی نے حکام سے کہا ہے کہ وہ فسادات برپا کرنے والوں کو ڈھونڈ نکالیں اور جسطرح جڑی بوٹیاں اکھاڑ کر پھینک دی جاتی ہیں انہیں بھی معاشرے میں سے اکھاڑ کر پھینک دیا جائے یہ بات وضاحت کے ساتھ بتائی گئی ہے کہ فساد کرنے والوں کا یہ مقصد نہیں تھا کہ مذہبی راہنماؤں کی حکومت کو ختم کیا جائے۔

عراقی / مستعد لوگ

اگرچہ خلیج کی جنگ میں عراق کو بہت مار پڑی ہے اور اس کا بہت زیادہ نقصان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوا ہے لیکن اگر عراق کے ماضی پر نظر دوڑائی جائے اور عراقیوں کی ہمت اور حوصلہ کو پیش نظر رکھا جائے تو کہا جا سکتا ہے کہ عنقریب وہ پھر ویسی ہی ترقی یافتہ قوم بن جائیں گے جیسی کہ وہ پرانے زمانے میں رہی ہے، بعض تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ عراق جس حالت میں سے گذر رہا ہے وہ ان کے غلط رہنما کی پالیسیوں کا نتیجہ ہے لیکن یہ بات کچھ بہت زیادہ درست معلوم نہیں ہوتی۔ کیونکہ اسی رہنما کی قیادت میں انہوں نے چند ہی مہینوں میں ٹوٹے پھوٹے عراق کو ایک دفعہ پھر جوڑ دیا ہے اور اس عرصے میں جس طرح عراق نے اپنے آپ کو دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کی کوشش کی ہے وہ خاصی قابل تقلید مثال ہے۔ نہ صرف جنگ میں عراق کو نقصان پہنچا تھا بلکہ جنگ کے نتیجہ میں اس پر جو پابندیاں لگائی گئی ہیں وہ بھی اس کے ہاتھ پاؤں باندھنے والی بات ہے لیکن بہت سا تباہ شدہ حصہ دوبارہ تعمیر کر لیا گیا ہے۔ اور اس تعمیر کو دیکھتے ہوئے تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ عراق کا مستقبل ویسا ہی شاندار ہے جیسا کہ اس کا ماضی تھا۔

لیبیا کے خلاف قرارداد غیر قانونی؟

لندن سے آمدہ اطلاعات کے مطابق وکلاء اور قانون دانوں کے ایک گروہ نے اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل کے اس ریزولیوشن پر غور کیا ہے جس کے ذریعے لیبیا پر پابندیاں لگائی گئی ہیں۔ اور اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ سیکورٹی کونسل کا یہ ریزولیوشن خلاف قانون ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے کہا گیا ہے کہ وہ سیکورٹی کونسل کو قوانین کی حد کے اندر رہ کر فیصلے کرنے دے۔ چاروں ملکوں کے وکلاء اور قانون دان جن میں فرانس، آسٹریلیا، امریکہ اور بلجیئم شامل ہیں نے مل کر اس معاملے پر غور کیا کہ لیبیا کے خلاف جو پابندیاں لگائی گئی ہیں ان کی قانونی حیثیت کیا ہے۔ اجلاس کے نتیجے میں ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں کہا گیا کہ ایک نئے عالمی نظام کی ضرورت ہے جس میں قانون کی برتری اور عالمی تعلقات کا خاص لحاظ رکھا جائے۔ اور اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کی قراردادیں انصاف اور اصولوں پر مبنی ہونی چاہئیں۔ اجلاس میں یہ بات بھی سامنے آئی کہ برطانیہ فرانس اور امریکہ نے اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سیکورٹی کونسل کی قرارداد کے لئے ووٹ دیئے۔ یعنی اس قرارداد کے لئے جس میں لیبیا پر پابندیاں لگائی جائیں۔ اجلاس کے شرکاء نے اس خیال کا اظہار کیا کہ ابھی اس معاملے پر پوری طرح غور ہونا چاہیئے کہ کیا انفرادی جرم کو اتنا بڑھایا جا سکتا ہے کہ اس کی سزا کسی سارے ملک کو دی جائے۔ کیونکہ ایسا کرنا غیر منطقی ہے۔ اس لئے لیبیا پر سے پابندیاں اٹھائی جانی چاہئیں اس اجلاس میں جو قرارداد منظور ہوئی وہ سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کو ارسال کر دی گئی ہے۔

اسرائیل اور لبنان

اسرائیل کا کہنا ہے کہ جنوبی لبنان میں اسکے مفادات پر ایران اور شام کی پشت پناہی سے جو حملے کئے جا رہے ہیں ان کا جواب دیا جاتا رہے گا۔ اور اسرائیل اسوقت تک یہ حملے جاری رکھے گا۔ جب تک کہ اسکے مفادات پوری طرح محفوظ نہیں ہو جاتے جنوبی لبنان میں گذشتہ سوموار کے روز حزب اللہ پر اسرائیل نے تین حملے کئے اور ان حملوں کے بعد اعلان کیا کہ جب تک وہ اس گروہ کو یہاں سے ختم نہیں کر دیتا اور اسکے حامیوں کو یہاں بے اثر نہیں بنا دیتا وہ اپنے حملے جاری رکھے گا۔ اسرائیل نے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ اسرائیل کے مفادات پر جو حملے کئے جا رہے ہیں ان کی پشت پناہی شام کر رہا ہے۔ شام کے ساتھ لبنان کا ۲/۳ حصہ ہے جہاں چالیس ہزار کی نفری حزب اللہ کی مدد کر رہی ہے۔ حزب اللہ ایک ایران نواز گروہ ہے۔

جرمن یرغمالی

جرمنی میں ایران کے سفیر نے کہا ہے کہ جرمن یرغمالیوں کو رہا کرنے کے تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں اور انہوں نے اس ارادے کا بھی اظہار کیا ہے کہ اسرائیلی فوجوں کو جنوبی لبنان سے نکالنے کے لئے ان گوریلوں کی کوششوں کا بھرپور ساتھ دے گا۔ لیکن ایرانی وزیر خارجہ علی اکبر ولایتی نے گذشتہ روز کہا کہ وہ اس رپورٹ کی توثیق نہیں کر سکتے جس میں کہا گیا ہے کہ دو جرمن یرغمالیوں کو رہا کرنے کے لئے تمام تیاریاں مکمل ہو گئی ہیں۔ یہ مغربی ممالک کے لبنان میں آخری یرغمالی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم تہہ دل سے یہ چاہتے ہیں کہ تمام یرغمالی جو یہاں حراست میں ہیں یا کسی اور جگہ۔ کو جلد از جلد رہا کر دیا جائے۔ اور ہم ان یرغمالیوں میں جرمنی کے یرغمالیوں کو بھی شامل کرتے ہیں۔ جیسا کہ ایرانی یرغمالیوں کو بھی۔ یہ بات انہوں نے لبنان کی بقاع وادی میں اس وقت کہی جب وہ اپنا دو روزہ دورہ ختم کر رہے تھے۔

ایران میں تہران ٹائمز نے بدھ کے دن جرمنی میں ایرانی سفیر کو یہ کہتے بتایا ہے کہ جرمن یرغمالیوں کی رہائی کے پورے انتظامات ہو چکے ہیں۔ اکبر ولایتی نے کہا مجھے یہ معلوم نہیں کہ تہران ٹائمز کی یہ خبر کن ذرائع سے حاصل کی گئی ہے اگرچہ اخبار نے ایرانی سفیر کا حوالہ دیا ہے لیکن مجھے اس بات کا کوئی علم نہیں کہ کیسی تیاریوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور کس نے وہ تیاریاں کی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلامی ریپبلک آف ایران کی یہ خواہش ہے کہ تمام یرغمالیوں کو رہا کیا جائے۔ ایک جرمن یرغمالی کی عمر ۵۱ سال ہے۔ اور دوسرے کی عمر ۳۱ سال ہے ان کو جنوبی لبنان میں مئی ۱۹۸۹ء میں یرغمالی بنایا گیا تھا۔ اور انہیں عبد الہادی حمادی کے پیروکاروں نے حراست میں رکھا ہوا ہے۔ حمادی ایران نواز حزب اللہ کی سیکیورٹی کے سربراہ ہیں۔ حمادی یہ چاہتے ہیں کہ جرمن یرغمالیوں کے بدلے ان کے چھوٹے بھائی محمد علی اور عباس کو رہا کیا جائے۔ یہ دونوں جرمنی کے ایک جیل میں اپنی سزا بھگت رہے ہیں۔ لیکن جرمنوں نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

شمسی توانائی

بتایا گیا ہے کہ پی سی ایس آئی آر کے شمسی توانائی کے تحقیقی مرکز نے نیوی کے لئے "پی۔ این۔ ایس اکرم" گوادر پر ایک پلانٹ نصب کیا ہے جو شمسی توانائی سے کھارے پانی کو میٹھا بنائے گا۔ فی الحال یہاں صرف چھ ہزار گیلن پانی روزانہ صاف کیا جائے گا۔ پی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ آر ذرائع نے بتایا ہے کہ ملک میں یہ اپنی قسم کا سب سے بڑا پلانٹ ہے۔ اس کو چلانا اور اس کو ورکنگ پوزیشن میں رکھنا نہایت آسان ہے۔ اور ایسا کرنے پر جو رقم خرچ ہوتی ہے وہ بھی ناقابل ذکر ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ سب کچھ سورج کی روشنی سے ہی کیا جائے گا۔ البتہ تھوڑی سی بجلی کی طاقت ضرور فراہم کرنا پڑے گی۔ تاکہ پانی کو سمندر سے اٹھا کر ٹینکی میں ڈالا جائے۔ پی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ آر نے اس قسم کے دو چھوٹے چھوٹے پلانٹ پہلے بھی تیار کئے ہیں اور یہ پلانٹ تھر صحرا میں لگائے گئے ہیں۔ سندھ اور چولستان کے سرحدی علاقوں میں گھروں میں استعمال ہونے والے چھوٹے چھوٹے پلانٹ بھی مہیا کئے جا چکے ہیں۔

مولانا دوست محمد صاحب مورخ احمدیت لکھتے ہیں (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ پر سلامتی نازل فرماتا رہے) اور حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سے راضی رہے۔ کے عظیم الشان لٹریچر اور آپ کے فیض و برکت سے جماعت احمدیہ میں بہت سی علمی شخصیتیں پیدا ہوئیں مثلاً حضرت مولانا شیر علی صاحب اور حضرت ملک غلام فرید صاحب۔ مولانا شیخ مبارک احمد صاحب۔ عبد الہادی کیوسی صاحب اور عبد السلام صاحب میڈیسن۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب اور حضرت زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب۔ حضرت مرزا البشیر احمد صاحب۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی۔ حضرت میر قاسم علی صاحب۔ مولانا جلال الدین صاحب شمس۔ مولانا ابو العطا صاحب۔ ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم۔ مولانا قاضی محمد نذیر صاحب۔ ملک سیف الرحمان صاحب فاضل۔ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب۔ جناب قاضی محمد اسلم صاحب۔ صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب۔ مہاشہ فضل حسین صاحب۔ پروفیسر ناصر الدین عبد اللہ صاحب گیانی واحد حسین صاحب۔ گیانی عباد اللہ صاحب اور جناب شیخ عبد القادر صاحب۔ مولانا شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی اور سید اختر اورینوی صدر شعبہ اردو پٹنہ یونیورسٹی۔ شیخ محمد احمد صاحب پانی پتی۔ یہ سب مایہ ناز خدام ہیں جن کے قلمی اور لسانی معرکے آسمان کے ستاروں کی طرح چمک رہے ہیں اور ان کے نام کو بقائے دوام بخشنے کے لئے کافی ہیں۔ (محترم مولانا دوست محمد صاحب نے ان تمام حضرات کے نام کے ساتھ اس شعبے کا بھی ذکر کیا ہے جس کے وہ خصوصی طور پر ماہر مانے جاتے ہیں۔

تیری باتیں کام نہ آئیں گی۔ پس چاہیئے کہ انسان پہلے اپنے آپ کو دکھ پہنچائے تا خدا تعالیٰ کو راضی کرے۔ اگر وہ ایسا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی عمر بڑھا دے گا۔ اللہ تعالیٰ کے وعدوں میں تخلف نہیں ہوتا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری تاریخ

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب موجودہ امام جماعت۔ اپنی ایک تصنیف میں فرماتے ہیں:۔

"ظاہر ہے کہ تصنیف کے کام کو اچھی کتابوں کا مہیا ہونا اور مطالعہ کی ضرورتیں لازم ہیں۔ چنانچہ اس قومی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے آپ (حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد) کی تحریک پر انجمن تشحیذ الاذہان نے قادیان میں پہلا دار المطالعہ قائم کیا۔ تشحیذ میں اس تحریک کا ذکر کرتے ہوئے حضرت صاحبزادہ صاحب لکھتے ہیں۔

"اس ضرورت کو پورا کرنے کیلئے لازمی ہے کہ ہم اس تمام ذخیرہ کتب کو جمع کریں جو ہمارے مذہبی علوم کے سلسلے میں کار آمد ہو سکتے ہیں۔ مگر قادیان میں اس قسم کی کوئی لائبریری نہیں جہاں بیٹھ کر احمدی خواہ قادیان کے یا باہر کے آئے ہوئے کسی وقت کتب دینیہ کے مطالعہ سے اپنے ذخیرہ معلومات کو بڑھا سکیں۔ اس لئے انجمن تشحیذ الاذہان نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اس ضرورت کو پورا کریں۔ اور حضرت امام جماعت کے مشورہ سے ایک دار الکتب یا لائبریری کھولنے کی صلاح ہے جو دن کے اکثر حصہ میں کھلا رہیگا اور وہ لوگ جو قادیان آتے ہیں بجائے کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں ان خطوط کے مطالعہ سے حضرت صاحبزادہ صاحب کی پاک سیرت، ان کے پاک مقاصد و اغراض کا پتہ لگے گا۔ کیونکہ سیرت کا مطالعہ کسی شخص کی خواہشوں اور دعاؤں سے خوب ہوتا ہے۔ بہرحال حضرت صاحبزادہ صاحب کی دعاؤں سے آپ کی سیرت کا پتہ لگے گا۔ ان خطوط پر میں اس وقت اور کوئی ریمارک نہیں کرتا۔ شوق محبت بہت کچھ لکھنا چاہتی ہے اور اشاعت کی عجلت قلم روکنے پر مجبور کرتی ہے۔ اس لئے اصل خطوط کو ذیل میں درج کرتا ہوں اور درخواست کرتا ہوں کہ احباب اپنے اولوالعزم مخدوم کے لئے بیش از بیش دعائیں کریں جو ان کے لئے خدا تعالیٰ کے فضل کے مقامات میں بھی دعائیں کر رہا ہے۔ عجیب بات ناظرین کو یہ معلوم ہو گی کہ ایک طرف حضرت امام جماعت نے حضرت صاحبزادہ صاحب کو (ـــ) سے دار الامان واپس آنے کا خط لکھا۔ اور دوسری طرف خدا تعالیٰ نے ایسے سامان پیدا کر دیئے کہ وہ جنوری یا فروری میں واپس آجائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو۔ ایڈیٹر"

اخبار الحکم قادیان ۵ دسمبر ۱۹۱۲ء کا ایک نوٹ:

"اس ہفتہ کی ولائتی ڈاک ہمارے اولوالعزم مخدوم حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے کئی خط لے کر آئی۔ جو ہمارے امام جماعت کے نام ہیں۔ ان خطوط کو پڑھ کر ہر ایک احمدی کا دل دعا کے لئے جوش سے متحرک ہو گا۔ میری اپنی تو یہ حالت تھی کہ حضرت صاحب اپنی غائت شفقت سے جب ان خطوط کا مضمون آج ۲ دسمبر کو مجھے زبانی سنا رہے تھے تو وجد کی سی حالت پیدا ہو رہی تھی اور میں حضرت کے چہرے کو دیکھتا اور ان کی آواز کو سنتا تو اس سے مجھے ایسا معلوم ہوتا کہ آپ پر جوانی کا زمانہ عود کر آیا ہے۔ چہرے پر مسرت (ایسی مسرت جو حمد الٰہی سے ملی جلی ہو) کا خون دوڑ رہا تھا۔ اور آواز میں بھی جوش ایسا جوش جو حمداً للہ و شکراً للہ سے مملو پایا جاتا تھا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کے ایک فقرے کا مفہوم جب آپ نے سنایا کہ دعاؤں کی بڑی تحریک ہوئی تو میں نے عرض کیا کہ حضور نے خود ایک مرتبہ (ـــ) کے فیوض میں یہ بات بتائی تھی۔ کہ دعاؤں کے بڑے موقعے ملتے ہیں۔ غرض (حضرت صاحب) کو بڑی خوشی ان خطوط کو پڑھ کر ہوئی۔ خدا تعالیٰ کے محض فضل سے یہ خطوط مجھ کو مل گئے ہیں۔ میں احمدی قوم میں (ـــ) سے آئے ہوئے نامہ محمود کو شائع اپنا وقت کسی اور جگہ لگانے کے اس جگہ بیٹھ کر دینی علوم میں ترقی کر سکیں گے۔ اس کتب خانہ میں حضرت اقدس کی کل کتب اور اشتہار اور دیگر تمام احمدیوں کی کتابیں خواہ کسی زبان میں ہوں رکھی جائیں گی۔ اور اس کے علاوہ کتب حدیث اور تاریخ وغیرہ بھی رکھی جائیں گی۔"

یہ کام جس عمدگی اور سنجیدگی اور جس اہتمام اور باقاعدہ منصوبہ بندی کے ساتھ کیا گیا۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے اخبار بدر ۱۲ مئی ۱۹۱۰ء لکھتا ہے

"انجمن تشحیذ خوب ترقی کر رہی ہے لائبریری کا انتظام اعلیٰ پایہ پر زیر غور ہے ساڑھے دس ماہ سے جو فہرست کتب تیار ہو رہی ہے۔ اللہ نے چاہا تو اب جلد مکمل ہونے والی ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ عنقریب ہم ہندوستان اور مصر سے اردو و عربی چیدہ اخبارات اس کی میز پر دیکھیں گے۔

صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب کو نوجوانوں کی ـــ کا خاص خیال رہتا ہے۔ آپ نے ان کالجیٹوں یا طالب علموں کے لئے جو بعد الامتحان یا سمر ویکیشن دار الامان میں آتے ہیں ایک تعلیمی نصاب تیار کیا ہے جس میں قرآن و حدیث کا ایک حصہ قصیدہ بہشتی وغیرہ شامل ہیں۔ آپ بڑی محنت سے ان کو پڑھاتے ہیں۔ اور عربی سے اور دین سے عمدہ واقفیت کرا دیتے ہیں یہ بہت ہی مفید کام ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق بخشے۔"

آپ کا خط ملا

مکرم و محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) لکھتے ہیں:

"آج کے اخبار کے صفحہ ۶ پر "ہماری تاریخ" کے کالم میں محترم شیخ فضل احمد صاحب کا ایک بیان شائع ہوا ہے۔ جس کے شروع میں لکھا ہے کہ ۱۹۱۰ء میں میں ڈلہوزی ملازم تھا۔ اور پھر کالم کی سطر ۳۲ ۳۳ میں لکھا ہے کہ "اس پر میں نے اسے جواب دیا میری تو کوئی حیثیت نہیں۔ اگر دیکھنا ہے تو میرے مرشد مرزا محمود احمد کو دیکھو" ۱۹۱۰ء میں مرزا محمود احمد کے مرشد ہونے کی بات ہماری تاریخ کے حوالہ سے درست معلوم نہیں ہوتی۔"

محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ آپ نے ٹھیک فرمایا۔ کتابت کی غلطی سے "مرشد زادہ مرزا محمود احمد" کی بجائے "مرشد مرزا محمود احمد" صاحب لکھا گیا۔ اس کی ادارہ الفضل معذرت چاہتا ہے۔

ہم تمام ایسے دوستوں کے تہ دل سے ممنون ہیں جو الفضل کی کسی غلطی کی طرف ہماری توجہ دلاتے ہیں۔ غلطی کتابت کی ہو یا زبان کی یا کالم کے پیسٹ کرنے کی بہر حال اسے ہم اپنی غلطی تسلیم کرتے ہیں اور اس کی درستی کے لئے جو دوست ہماری توجہ مبذول کرواتے ہیں ان کے ہم تہ دل سے ممنون ہیں۔

امید ہے ہمارے قارئین اس بات کی طرف توجہ دیں گے۔ بعض دوستوں نے لکھا ہے کہ ہم آپ کی غلطی کی طرف اس لئے توجہ نہیں دلاتے کہ کہیں آپ برا نہ مانیں۔ ہم یہ بات بغیر لگی لپٹی رکھے کہنا چاہتے ہیں کہ ہمیں غلطیوں کی طرف توجہ دلانے سے خوشی محسوس ہوتی ہے۔ اس بات پر تو افسوس ہوتا ہے کہ ادارہ کے کسی رکن سے غلطی ہوئی لیکن اس بات پر یقیناً خوشی ہوتی ہے کہ دوست اخبار کو بالاستیعاب پڑھتے ہیں اور ہر غلطی کو نوٹ کرتے ہیں۔

مکرم مولانا خلیل احمد صاحب مبشر امیر جماعت احمدیہ سیرالیون لکھتے ہیں:

اللہ کرے آپ اپنے سب رفقاء کار کے ساتھ ہر طرح خیریت سے ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو مقبول خدمت دین سے نوازتا چلا جاوے۔

ایک دفعہ پھر ایک محنتی، بے لوث، اور مخلص خادم دین کی وفات پر دلی صدمہ اور رنج بھرے جذبات کے ساتھ اس پیارے مربی بھائی کی قرار داد تعزیت لے کر آپ کی خدمت میں بذریعہ خط پہنچ رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ سیرالیون میں اس مخلص خادم دین کی وفات پر سینکڑوں نہیں۔ ہزاروں احباب کو صدمہ اور غم پہنچا ہے۔ محترم پیارے بھائی ساقی صاحب نے اپنی محبت بھری گفتگو، نہایت نرم لہجہ اور خاص مسکراہٹ سے افریقنوں کے دل موہ لئے تھے اس لئے ان کے ہر جاننے والے کو صدمہ اور غم پہنچا ہے۔ آپ نے سیرالیون میں بطور مربی بھی کام کیا اور ایک سال تک بطور امیر و مربی انچارج بھی۔ اللہ کے فضل سے ہر پہلو سے کامیاب رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو بہترین اجر عطا فرمائے۔

مجھے اچھی طرح یاد ہے۔ جب آپ سیرالیون میں بطور مربی انچارج اور امیر جماعت خدمت پر مامور تھے تو آپ محفلوں میں کہا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے بہت سے مربیان کے ساتھ کام کرنے کی توفیق دی ہے۔ مگر دو مربیان کے ساتھ کام کرنے کا لطف آیا ہے اور ان میں سے ایک مبارک

باقی صـ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۸۴۶۲ میں ملک فصیح الدین ولد ملک رشید الدین احمد صاحب قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر ½۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۹/۷ پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور حال کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۴-۷-۹۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ملک فصیح الدین ۹/۷ پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ گواہ شد نمبر ۱۔ امان اللہ خان وصیت نمبر ۲۵۳۶۸۔ گواہ شد نمبر ۲۔ ملک عبدالوحید وصیت نمبر ۲۵۳۰۸

مسل نمبر ۲۸۴۶۳ میں ملک نصیر الدین شاہی ولد ملک رشید الدین صاحب قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۹/۷ ر پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور حال کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۵-۷-۹۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ ملک نصیر الدین شاہی ۹/۷۔ پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور حال کینیڈا۔ گواہ شد نمبر ۱۔ امان اللہ خان وصیت نمبر ۲۶،۵۸۱۔ گواہ شد نمبر ۲۔ ملک عبدالوحید وصیت نمبر ۲۵۳۰۸۔

مسل نمبر ۲۸۴۶۴ میں ملک منور احمد ولد ملک مبارک احمد صاحب قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۲۹۲ کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳-۳-۹۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/۳۰۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہونگا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ ملک منور احمد ۲۹۲ کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ گواہ شد نمبر ۱۔ رانا مبارک احمد ۲۶ النور ستلج بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ گواہ شد نمبر ۲۔ حفیظ اللہ خان ابن چوہدری رحمت اللہ خان ۹۶ ستلج بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔

مسل نمبر ۲۸۴۶۵ میں ناصرہ جبین بنت محمد شفیع صاحب قوم سون پیشہ متعلمہ عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال کالونی P.۵ باٹا پور ضلع لاہور۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۸-۲-۹۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ ناصرہ جبین معرفت ادریس احمد سون کینال کالونی باٹا پور لاہور۔ گواہ شد نمبر ۱۔ ادریس احمد سون کینال کالونی باٹا پور لاہور۔ گواہ شد نمبر ۲۔ عبدالرشید احمد باٹا کالونی باٹا پور لاہور۔

مسل نمبر ۲۸۴۶۶ I MAAN DEDY SETIADY s/o SERUM پیشہ ملازمت عمر ۴۰ سال بیعت ۱۹۷۶-۶-۱ ساکن جابر انڈونیشیا۔ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۷-۷-۹۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) ایک کار سوزوکی ماڈل ۱۹۸۸ء مالیتی RP9،000،000 (۲) موٹر سائیکل ہنڈا ماڈل ۱۹۸۳ء مالیتی RP7،50،000 (۳) دھان کا کھیت برقبہ ۱۱۲۵ مربع میٹر مالیتی RP2،250،000 (۴) زمین برقبہ ۱۲۰۰ مربع میٹر مالیتی RP9،000،000 (۵) زمین برقبہ ۱۶۴۲ مربع میٹر مالیتی RP16،420،000 (۶) دو بینی سائیکل مالیتی RP50،000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۳۷۶،۶۲۵ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں اور مبلغ -/۱۵۰،۰۰۰ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ I MAAN DEDY SETIADY جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر ۱۔ اے مبارک احمد ساکن جابر انڈونیشیا۔ گواہ شد نمبر ۲۔ HARUN ASWAD ساکن جابر انڈونیشیا۔

بقیہ: صـ۳ سے آگے

چھڑاتے ہو وہ بھی تم پر حرام تھا مگر تم نے اس کا ارتکاب کر لیا اس کے معنے یہ ہیں کہ تم کتاب کے ایک حصہ پر ایمان لاتے ہو اور دوسرے کا انکار کرتے ہو۔

بقیہ: صـ۶ سے آگے

ساقی صاحب کا نام لیا کرتے تھے اور دوسرے برادرم مجید سیالکوٹی صاحب کا۔ بھائی مجید صاحب کے بارہ میں تو آپ کہا کرتے تھے کہ یہ ابھی اس لائن پر آرہا ہے۔ خدا کرے پوری طرح جوبن کے ساتھ اس لائن پر چڑھ جاوے۔ مگر ساقی صاحب کی آپ نے بارہا تعریف کی اور مربیان کی میٹنگوں میں دل کھول کر ان کی خدمات کا اعتراف کیا اور داد دی۔ آپ کو بھی انکی وفات کا بے حد صدمہ ہوا ہوگا۔ میرے بھی بڑے ہی مہربانوں میں سے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ ہر آن درجات بلند فرماتا رہے ان کی بیگم صاحبہ اور بچوں کو صبر جمیل عطا کرے۔ سب کا حامی وناصر ہو۔ اپنے لئے دعا کی خاص درخواست کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ انجام بخیر کرے۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

○ پاکستان کے وزیر اعظم اور برطانوی وزیر اعظم نے لندن میں ایک گھنٹہ تک مذاکرات کئے۔ برطانوی وزیر اعظم نے شملہ معاہدہ کے تحت مسئلہ کشمیر کے حل میں مدد دینے کا وعدہ کیا۔ اس کے علاوہ بجلی مواصلات اور دوسرے متعدد شعبوں میں بھی بھرپور امداد کا یقین دلایا گیا ہے۔

○ وزیر اعظم نے لندن میں برطانوی وزیر خارجہ اور متعدد صنعت کاروں سے ملاقات کی۔ وہ برطانوی پارلیمنٹ کا اجلاس دیکھنے دار العوام بھی گئے۔ وزیر اعظم نے نوبل انعام یافتہ سائنسدان پروفیسر ڈاکٹر عبد السلام سے بھی ملاقات کی۔

○ سندھ میں ڈاکوؤں اور تخریب کاروں کی نقل و حمل کو روکنے کے لئے تمام ریلوے سٹیشنوں کی ناکہ بندی کر لی گئی ہے۔ دو دن بعد جرائم پیشہ افراد کے خلاف بڑا آپریشن شروع ہو گا۔

○ پاکستان نے اسلامی ممالک کی تنظیم پر زور دیا ہے کہ وہ بوسنیا کے مسلمانوں پر غیر ملکی افواج کے ظلم وستم بند کروانے کے لئے فوری اقدام کرے۔

○ سپریم کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس نے لاہور میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عدالتی فیصلوں پر جائز تنقید توہین عدالت نہیں انہوں نے کہا کہ اسلامی معاشرے میں کوئی شخص قانون اور انصاف سے بالاتر نہیں۔ جج بھی خود کو مافوق الفطرت نہیں سمجھتے لیکن عدالتوں پر بے بنیاد اور بلاوجہ تنقید کی اس لئے اجازت نہیں دی جا سکتی کہ اس سے معاشرے پر برے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

○ آل پارٹیز کانفرنس کا اجلاس بدھ کی شام کو کراچی میں ہوا جس میں سندھ کی صورتحال اور فوجی آپریشن کے بارے میں غور کیا گیا۔ صدارت نوابزادہ نصر اللہ خان نے کی۔ محترمہ بے نظیر بھٹو بھی اجلاس میں شریک ہوئیں۔

○ جھنگ میں کرفیو کے دوران نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے مزید دو افراد کو ہلاک کر دیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ ہلاک ہونے والے دونوں افراد اشتہاری ملزم تھے۔

○ باجوڑ ایجنسی کے ایک گاؤں پر افغان مہاجروں نے مارٹر گنوں اور راکٹ لانچروں سے حملہ کر دیا جس سے پانچ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے معلوم ہوا ہے کہ ایک افغان دوشیزہ کے اغوا پر افغان مہاجرین نے مشتعل ہو کر گاؤں کا محاصرہ کر لیا تھا۔ ہلاک ہونے والوں میں اغوا شدہ لڑکی بھی شامل ہے۔

○ پاک فوج کا ایک تربیتی طیارہ گجرات کے قریب گر کر تباہ ہو گیا۔ طیارے میں سوار پائلٹ کیپٹن شاہد رحمٰن موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔

○ سندھ حکومت نے پولیس سروس کے اعلیٰ افسران کو فوری طور پر تبدیل کر دیا ہے۔ جن میں چار ڈی آئی جی اور ۵ ایس پی شامل ہیں۔

○ افغان عبوری حکومت کے صدر صبغت اللہ مجددی نے کہا ہے کہ وہ صدارت نہیں چھوڑیں گے۔ بلکہ عوام سے ان کی رائے معلوم کریں گے۔ معاہدے کے مطابق انہیں ۲۸ جون کو صدارت برہان الدین ربانی کے حوالے کرنی تھی متعدد افغان لیڈروں نے کہا ہے کہ مجددی کو زبردستی اقتدار پر قابض رہنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

○ میانوالی کے قریب اشتہاری ملزموں کی فائرنگ سے ایک پولیس کانسٹیبل ہلاک اور ایک شہری شدید زخمی ہو گیا۔

○ سندھ کے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ وہ اسمبلی توڑنے میں فریق نہیں بنیں گے۔ سندھ اسمبلی میں پالیسی بیان دیتے ہوئے انہوں نے یقین دلایا کہ جمہوری عمل جاری رہے گا۔ اور کسی سے سیاسی انتقام نہیں لیا جائے گا۔

○ جلاوطن بلوچ رہنما بخش مری کی کوئٹہ آمد پر ان کا زبردست استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر ہوائی فائرنگ بھی کی گئی جس کے نتیجہ میں ریلوے ہسپتال میں کھڑا ایک شخص گولی لگنے سے ہلاک اور ایک لڑکا شدید زخمی ہو گیا۔

○ ایران اور بھارت کے درمیان گیس لائن بچھائی جا رہی ہے جو پاکستان سے ہو کر گزرے گی۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کو اس لائن کے گزرنے کی اجازت دینے پر بھاری معاوضہ ملے گا۔

○ لاہور گزشتہ روز شدید گرمی کی لپیٹ میں رہا۔ شہر کے مختلف علاقوں میں بہت سے لوگ لُو لگنے سے بیہوش ہو گئے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ چند روز میں درجہ حرارت مزید بڑھے گا۔ لوگوں کو دھوپ میں سر پر کپڑا رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

○ ترکی کے جنوب مشرقی علاقہ میں گرد چھاپہ ماروں اور ترک فوجیوں کے درمیان جھڑپوں میں ۲۲ افراد جاں بحق ہو گئے۔

کیا آپ کے بچے صحت مند ہیں؟

اپنے پھولوں سے بچوں کی صحت اور نشوونما کا خاص خیال رکھیں۔ اگر کسی قسم کی کمزوری ہو تو مندرجہ ذیل ادویات سے انتخاب کریں۔

۱۔ بے بی ٹانک (دودھ پیتے بچوں کیلئے)	۱۲/-	BABY TONIC
۲۔ بے بی گروتھ کورس (دس سال تک کے بچوں کیلئے)	۲۰/-	BABY GROWTH COURSE
۳۔ کمزوری جسم کورس (نوجوانوں کیلئے)	۱۰۰/-	BODY BUILDING COURSE
۴۔ چھوٹا قد کورس (۵ سال سے ۲۰ سال تک کی عمر کیلئے)	۱۰۰/-	DWARFISHNESS COURSE
۵۔ بول بستری کورس	۳۵/-	BED URINE COURSE
۶۔ مٹی چھوڑ کورس	۲۰/-	MITI CHOUR COURSE
۷۔ سوکھا پن کورس (بچوں کا)	۵۰/-	MARASMAS COURSE
۸۔ آہستہ دانت نکالنا کیور	۲۰/-	SLOW DENTITION CURE
۹۔ بے ترتیب دانت کیور	۲۰/-	IRREGULAR TEETH CURE

• ڈاکٹرز اور سٹاکسٹس کیلئے معقول کمیشن • تین صد یا زائد کے آرڈر پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔
• مندرجہ ذیل سٹاکسٹس سے خرید فرمائیں یا براہ راست بذریعہ ڈاک ہم سے منگوائیں۔
• لاہور :۔ کیور یٹو سٹورز اچھرہ شاپنگ سنٹر اچھرہ • فیصل آباد :۔ کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
• راولپنڈی :۔ شبیر میڈیکوز بالمقابل کنٹونمنٹ ہسپتال صدر • پشاور :۔ ہومیو میڈیکل سنٹر نزد ڈاکخانہ سکندر پورہ پشاور شہر • کوئٹہ :۔ ہومیو پیتھک ڈاکٹر بشارت احمد دکان ۲۴ خوجک روڈ پشین اڈہ • ملتان :۔ ہومیو ڈاکٹر الطاف حسین ملک صدر بازار
• کراچی :۔ صدر میڈیکل سٹور بالمقابل امپریس مارکیٹ صدر کراچی • حیدر آباد :۔ ابن سینا میڈیکل سٹور گاڑی کھاتہ • سیالکوٹ :۔ ڈان ڈرگ ہاؤس ریلوے روڈ۔
• گوجرانوالہ :۔ حافظ ہومیو پیتھک سٹور سیالکوٹ روڈ اور ہیڈ برج

کیوریٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ ربوہ
فون ۶۰۶، ۷۷۱

TRAVELLING TO LONDON

TROUBLE FREE ARRANGEMENTS, GROUP TRAVEL FACILITIES, AND INDIVIDUAL CARE. WE DON'T CLAIM! WE HAVE DONE IT BEFORE. WE ARE DOING IT AGAIN. FOR DETAILS & BOOKING CONTACT: MR. LATIF-UR-REHMAN BY 10th JULY 92.

ROOMI TRAVELS (PVT.) LIMITED
6, 7 HOTEL MID EAST, DR. DAUD POTA ROAD, CANTT STATION KARACHI 75530
PHONES: 515161- 515209- 521377- 529624

IATA — GOVT. LICENCE NO. 1329

پتہ